حضرت امیر خسرو رحمۃاللہ علیہ

Hazrat Amir Khusro (Script)

<u>Duration: 03min 22 sec.</u>

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کا اصل میں جو تعلق تھا وہ ترکی سے تھا اس لئے انھیں جو کہا جاتا تھا ترک بھی کہا جاتا تھا۔ حضرت امیر خسرو رحمۃاللہ علیہ کی جب سات سال کی عمر تھی تو حضرت امیر خسرو کے والد جو ہیں وہ آپ کو حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃاللہ علیہ کے پاس لے کے گئے اور ان کی خواہش یہ تھی کہ میرا بیٹا جو ہے وہ حضرت سے مرید ہو جائے آپ نے ان کو مرید کیا اور بہت چہیتے مریدوں میں رہے حضرت امیر خسرو رحمۃاللہ علیہ آپ نے یہاں تک فرمایا کہ اگر شریعت میں اس بات کی اجازت ہوتی کہ ایک قبر کے اندر دو جنازے رکھے جاتے تو میں اپنے ساتھ امیر خسرو کو رکھتا اور جب اللہ کے دربار میں پہونچوں گا تو اللہ تعالیٰ جب حساب کتاب لے گا تو اللہ مجھ سے پوچھے گا کہ بابا نظام کیا لے کے آئے ہو تو میں کہوں گا کہ میں اپنے ساتھ امیر خسرو کو لایا ہوں۔

امیر خسرو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان کے پہلے "Renaissance man" تھے جیسے "Renaissance" کے آدمی کی پہچان یہ ہے کہ وہ بہو آیامی ہوتا ہے .اس کی شخصیت کی بہت سی جہتیں ہوتی ہیں بہت سی دشائیں ہوتی ہیں تو امیر خسرو کا معاملہ وہ درباری ہیں وہ سپاہی ہیں وہ "musician" ہیں وہ گائیک ہیں وہ شاعر ہیں وہ صوفی ہیں یعنی ایک بازار کے آدمی بھی ہیں عام لوگوں کی زندگی میں گھلے ملے بالکل۔ اس کرم کا کروں شکریہ کیسے ادا

تو سرکار کی شاعری بھی پورے جہاں میں مقبول ہے ٹھیک ہے شان بھی مقبول ہے کرامتیں بھی ہیں سرکار کی تو اس وجہ سے ہمارا زیادہ جو روح، دل میں ہے سرکار کی محبت وہ میں یہاں آکے اپنے دیدار میں پیش کرتا ہوں۔۔۔ میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں

جب حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا، انتقال ہوا تو آپ نے وصیت فرمائی اپنے مریدوں کو کہ امیر خسرو آئیں تو ان کو میرے مزار کے پاس آنے مت دینا ورنہ مجھے اپنے مزار میں سے اٹھ کے ان سے ملنا پڑے گا تو آپ کو یہاں پر روک دیا گیا تھا حضرت امیر خسرو کو تو آپ نے ایک آخری شعر پڑھا زندگی کا۔

گوری سووے سیج پر سو مکھ پر ڈارے کیس   چل خسرو گھر آپنے سو بھئ چھو دیس

یہ آپ کی زندگی کا جو کلام کا آخری شعر ہے اور اس کے بعد آپ کا انتقال ہوا وصال ہوا اور جب سے آج تک حضرت محبوب الٰہی کی بارگاہ میں لوگ آتے ہیں تو پہلے ہمارے یہاں طریقہ یہ ہے کہ پہلے حضرت امیر خسرو رحمۃاللہ علیہ میں حاضری دیتے ہیں پھر اس کے بعد حضرت نظام الدین اولیار حمۃاللہ علیہ میں حاضری دیتے ہیں۔ میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا۔